بروز ہفتہ مورخہ 16 /جنوری 2016ء بوقت شام (4:00) بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔

2۔ **سرکاری کارروائی۔**

مشترکہ قرارداد نمبر 61 منجانب: عبدالرحیم زیارتوال صوبائی وزیر، نصراللہ زیرے، آغا سید لیاقت علی، منظور احمد خان کاکڑ، عبدالمجید خان اچکزئی، ولیم جان برکت، محترمہ سپوژمئی اچکزئی، محترمہ معصومہ حیات، اور محترمہ عارفہ صدیق اراکین صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ سال 2006ء میں وزارت انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی حکومت پاکستان نے یونیورسل سروس فنڈز (U.S.F.) کے نام سے ایک ذیلی ادارہ تشکیل دیا تھا جسکی ذمہ داری ملک میں ٹیلی کمیونیکیشن نیز خصوصاً پسماندہ علاقوں میں درج ذیل سہولیات کی فراہمی ہے:۔

1) دیہی و پسماندہ علاقوں میں ٹیلی کام پروجیکٹس کا قیام۔
2) براڈبینڈ سروسز خصوصاً موبائل ٹاورز کی تنصیب۔
3) آپٹیکل فائبر کیبلز کا بچھایا جانا۔
4) تحصیل و ضلع کی سطح پر ٹیلی سینٹرز کا قیام۔
5) ہائی سکولز اور کالجز میں براڈبینڈ سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ خصوصاً ہیلتھ ایجوکیشن اور کامرس وغیرہ کی سہولیات کا بہم پہنچایا جانا۔ ٹیلی کام سنٹروں میں ضرورت کے مطابق 11 یا اس سے زیادہ کمپیوٹروں کے ذریعے نادرا کی مدد اور تعاون سے برتھ سرٹیفکیٹ، ڈیتھ سرٹیفکیٹ، میرج سرٹیفکیٹ، موبائل سم کی تصدیق پرنٹ فیکس، انٹرنیٹ و دیگر سہولیات کی فراہمی بجلی نہ ہونے کی صورت میں سولر انرجی سے چلانے کا انتظام کیا جانا۔

اگرچہ مذکورہ ذیلی ادارے کو اس مد میں سالانہ اربوں روپوں کے فنڈز بھی مہیا کئے جا رہے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے صوبہ بلوچستان میں صرف 7 فیصد فائبر آپٹیکل کیبلز بچھانے کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مذکورہ بالا دیگر سہولیات فراہم نہیں کی گئیں ہیں۔ جبکہ فائبر آپٹیکل کیبلز بچھانے پر حکومت کی جانب سے مذکورہ ذیلی ادارے کو گیارہ ارب پچاس کروڑ کی ایک خطیر رقم ادا کی جا چکی ہے۔ جبکہ صوبائی حکومت کو اعتماد میں لئے بغیر گزشتہ آٹھ سالوں میں پہلی مرتبہ بعض اضلاع میں موبائل ٹاورز لگائے جا رہے ہیں۔ جس میں کرپشن کا عنصر نمایاں طور پر دکھائی دے رہا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے۔ کہ وہ وزارت انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کو پابند کرے۔ کہ وہ صوبائی حکومت کی مشاورت و اعتماد سے صوبہ میں اپنی خدمات سرانجام دے اور ساتھ ہی مذکورہ ذیلی ادارے کا دائرہ پسماندہ علاقوں تک پھیلایا جائے۔ تاکہ عام عوام مذکورہ سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

3۔ **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

i ۔ چیئرپرسن مجلس قائمہ برائے سماجی بہبود، ترقی نسواں، زکواۃ، عشر، حج، اقلیتی امور اور امور نوجوانان تحریک پیش کرینگی کہ قائمہ کمیٹی کی رپورٹ بر بلوچستان خواتین کو ان کے کام کے مقام پر ہراساں کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2015) کی بابت رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 16 جنوری 2016ء تک توسیع کی منظوری دی جائے۔

ii) چیئرپرسن مجلس قائمہ برائے سماجی بہبود، ترقی نسواں، زکواۃ، عشر، حج، اقلیتی امور اور امور نوجوانان بلوچستان خواتین کو ان کے کام کے مقام پر ہراساں کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2015) کی بابت کمیٹی کی رپورٹ پیش کرینگی۔

iii) **وزیر ترقی نسواں** تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان خواتین کو ان کے کام کے مقام پر ہراساں کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2015) کو کمیٹی سفارشات کی بموجب فی الفور زیر غور لایا جائے۔

iv) **وزیر ترقی نسواں** تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان خواتین کو ان کے کام کے مقام پر ہراساں کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر 7 مصدرہ 2015) کو کمیٹی سفارشات کی بموجب منظور کیا جائے۔

کوئٹہ۔ سیکرٹری،

15 جنوری 2016ء بلوچستان صوبائی اسمبلی۔